نماز کے معنی و مفہوم:

لغوی معنی:

نماز کیلئے عربی زبان میں صلوٰۃ کا لفظ استعمال ہوا ہے جس کے معنی۔ دعا، تعریف کرنے کے ہیں۔

اصطلاحی معنی:

صلوٰۃ کے اصطلاحی معنی سے مراد وہ خاص عبادت جو حضور اکرمؐ نے اپنے عمل کے ذریعے اپنی امت کو سکھائی۔ خود بھی اس کو ادا کیا اور اسے اپنے امت کیلئے بھی فرض قرار دیا۔
نماز فارسی زبان کا لفظ جو صلوٰۃ کیلئے استعمال کیا جاتا ہے۔

نماز کی اہمیت و فضیلت:

نماز کی اہمیت قرآن کی رو سے۔

قرآن مجید میں نماز کی ادائیگی پر بہت زیادہ زور دیا گیا ہے
قرآن مجید میں نماز اور زکوٰۃ کا ذکر کئی بار ساتھ ساتھ آیا ہے۔
قرآن پاک میں نماز کا ذکر تقریباً ۷۰۰ مرتبہ آیا ہے جس سے اس کی اہمیت کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔
ارشاد ربانی ہے۔

واقیموا الصلوٰۃ واتوالزکوٰۃ وارکعوا مع الراکعین

ترجمہ: اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ ہو جاؤ۔ (القرآن)

ایک اور جگہ یوں ارشاد کیا گیا۔

واقیموا الصلوٰۃ واتوا الزکوٰۃ واطیعوا الرسول

ترجمہ: پس نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو اور اطاعت کرو رسول اکرمؐ کی۔

(القرآن)

نماز کی اہمیت حدیث کی رو سے۔

نماز کی ادائیگی پر حضور اکرمؐ نے بہت زیادہ زور دیا۔ نماز ادا کرنا کا بار بار کہا گیا۔

حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔

"نماز دین کا ستون ہے۔ جس نے اسے گرایا۔ اس نے دین کو گرا دیا۔"

ایک اور جگہ یوں ارشاد فرمایا۔

~~نماز آنکھو~~ "نماز میری آنکھوں کی ٹھنڈک"

~~نماز کی~~

"نماز جنت کی کنجی ہے"۔

ان ارشادات سے اندازہ لگایا جا سکتا ہے نماز کی اہمیت اکبر کیوں ضرور دیا گیا۔

نماز ادا نہ کرنے پر وعید:

ارشاد ہے

"جس نے نماز چھوڑی اس نے کفر کی روش اختیار کی"۔

"نماز مومن اور کافر کے درمیان فرق قائم کرتی ہے"

نماز کے روحانی، اخلاقی اور سماجی اثرات

نماز کے روحانی اور اخلاقی اثرات

1. برائی اور بے حیائی سے پرہیز

نماز انسان کو بے حیائی اور برے کاموں سے روکتی ہے۔ انسان نماز ادا کرنے سے

برے کاموں سے بچ جاتا ہے اور دین اور سیدھے راہ پر گامزن ہو جاتا ہے۔ نماز ادا کرنے سے اور کئی طرح کے گناہ کرنے سے بچ جاتا ہے کیونکہ انسان کے ذہن میں یہ خیال آتا ہے کہ میں تو ابھی نماز ادا کر کے آیا ہوں۔ دوبارہ پھر نماز پڑھنے جانا ہے تو کیا منہ لے کر جاؤں گا۔ یہ سوچ کر انسان بہت سے گناہوں اور بے حیائی کے کاموں سے بچ جاتا ہے

ان الصلوٰۃ تنھیٰ عن الفحشاء والمنکر

"بے شک نماز انسان کو بے حیائی اور برائی کے کاموں سے روکتی ہے"

(القرآن)

2 اللہ تعالیٰ سے رابطہ کا ذریعہ:

جو شخص دن میں پانچ وقت کی نماز ادا کرتا اور اللہ کے حضور پیش ہوتا ہے تو وہ ایسے محسوس کرتا ہے گویا کہ وہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات کر رہا ہے۔ کیونکہ صلوٰۃ کے لغوی معنی دعا کے ہیں۔ اور صلوٰۃ میں ادا کیے جانے سورتوں اور کلمات کا ترجمہ کیا جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ انسان اپنی بھلائی کیلئے اللہ تعالیٰ سے کلام کر رہا ہے۔
حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔

"جو شخص نماز ادا کرتا ہے گویا وہ اپنے رب سے چپکے چپکے باتیں کرتا ہے"۔

(الحدیث)

3 انسان کی تربیت

نماز ادا کرنے سے انسان کی تربیت بھی ہوتی ہے۔ بیشک نماز انسان کی تربیت کا بھی ایک ذریعہ ہے۔ جب انسان نماز کی پابندی کرتا ہے تو

وہ پہلے سے کام وقت پر کر لیتا ہے۔ کیونکہ نماز کی وجہ سے اس میں وقت کی پابندی کی عادت بن جاتی ہے۔ اس طرح وہ ہر کام وقت پر کرتا ہے اور پہلے سے وقت اس کے پاس بچ جاتا ہے جس سے وہ اس وقت کو اور کئی طرح کے بھلائی کے کاموں میں خرچ کر سکتا ہے اور معاشرے کو فائدہ پہنچا سکتا ہے۔

4۔ طہارت و پاکیزگی:

نماز ادا کرنے سے انسان پاک صاف رہتا ہے یہ صفائی نہ صرف ظاہری بلکہ باطنی بھی ہوتی ہے۔ کیونکہ نماز ادا کرنے کے لیے ضروری ہے کہ انسان خود اور اس کا لباس پاک صاف ہو اور جس جگہ وہ نماز ادا کر رہا ہو وہ جگہ بھی پاک ہو اس طرح انسان ہر لحاظ سے پاک صاف رہتا ہے اور پانچ وقت کی نماز ادا کرنے سے انسان کے گناہ بھی دھل جاتے ہیں اور وہ اس طرح اس کا دل بھی پاک صاف ہو جاتا ہے

حضور پاک ﷺ نے ایک صحابی سے پوچھا کہ جس شخص کے گھر کے سامنے سے نہر گزرتی ہو اور وہ اس میں پانچ وقت ایک دن میں نہاتا ہو تو کیا اس کے جسم پر میل کچیل باقی رہے گی۔ صحابی نے عرض کیا "یا رسول اللہ ﷺ بالکل بھی نہیں رہے گی۔ آپ ﷺ نے فرمایا جو شخص پانچ وقت کی نماز ادا کرتا ہے تو وہ بھی اس طرح پاک صاف ہو جاتا ہے۔

5۔ صحت مندی:

نماز ادا کرنے والا شخص صحت مند اور تندرست رہتا ہے جب انسان وضو کرتا ہے تو اس کے جسم سے تمام جراثیم دور ہو جاتے ہیں اور وہ پاک صاف ہو جاتا ہے۔ اس طرح وہ اپنے کپڑوں کو بھی گندی چیزوں سے دور رکھتا ہے۔ اس طرح وہ انسان بہت سی بیماریوں سے بچ جاتا ہے۔ اور نماز ادا کرنے کے ساتھ اس کے جسم کے اعضاء حرکت کرتے ہیں جس سے وہ ورزش بھی کر لیتا ہے۔ اس طرح انسان بہت سی بیماریوں سے بچ جاتا ہے اور صحت مند رہتا ہے۔

6. اطاعت رسول اور حکم خداوندی

نماز ادا کرنے والا شخص ذہنی اور دلی طور پر اطمینان ہوتا ہے کہ اس نے نماز کو ادا کریں اور فرض پورا کر دیا ہے۔ اس طرح وہ رسول اکرم ؐ کے حکم کی اطاعت کرتا ہے اور ان کے ساتھ ساتھ اللہ تعالیٰ کی اطاعت بھی کرتا ہے۔

ارشاد ربانی ہے۔

واقیموا الصلوٰۃ واتوا الزکوٰۃ واطیعوا الرسول:

"پس نماز قائم کرو اور زکوٰۃ دو اور اطاعت کرو رسول اکرم ؐ کی"۔

7. مدد حاصل کرنے کا ذریعہ:

نماز اللہ تعالیٰ سے مدد حاصل کرنے کا ایک ذریعہ ہے کیونکہ جب انسان اللہ تعالیٰ سے کہتا ہے کہ "ہم تیرے بندے ہیں اور تجھی سے مدد مانگتے ہیں"۔ اس طرح اللہ تعالیٰ کی خوشنودگی حاصل ہو جاتی ہے اور اللہ تعالیٰ کی مدد سے بہت سے کام آسان ہو جاتے ہیں۔

ارشاد ربانی ہے

"واستعینوا بالصبر والصلوٰۃ"

"اور نماز اور صبر سے مدد حاصل کرو"

سماجی اثرات

مساوات کا عملی مظاہرہ

جب سب نمازی حضرات ایک دوسرے کے ساتھ کندھا ملا کر کھڑے ہوتے ہیں تو ان کے درمیان

سماجی تفریق ختم ہو جاتی ہے۔ وہ سب برابر ہو کر ایک ہی صف اللہ کے حضور کھڑے ہوتے ہیں۔ اور اللہ کے سامنے اپنے ہاتھ پھیلاتے ہیں جو کہ مساوات کا ایک عملی مظاہرہ ہے۔

بقول اقبال۔

ایک ہی صف میں کھڑے ہو گئے محمود و ایاز
نہ کوئی بندہ رہا نہ کوئی بندہ نواز

اتحاد و اتفاق کا ذریعہ

نماز ادا کرنے جب نمازی مسجد میں آ رہے ہیں تو وہ ایک دوسرے کے ساتھ میل جول کرتے ہیں جس کی وجہ سے ان کے درمیان ایک محبت کا جذبہ قائم ہوتا ہے اور وہ ایک دوسرے کی مدد کیلئے ہر وقت تیار رہتے ہیں۔

کیونکہ انہیں پتہ ہے کہ حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔

"مسلمان مسلمان کا بھائی ہے۔"

"مسلمان آپس میں بھائی بھائی ہیں"۔

سماجی مرکز

مسجد مسلمانوں کیلئے ایک سماجی مرکز کے طور پر کام کرتی ہے کیونکہ تمام مسلمان دن میں کام کرتے اور جب اذان ہوتی ہے تو وہ نماز ادا کرنے مسجد میں پہنچ جاتے ہیں اس طرح وہاں ان کی ایک دوسرے سے ملاقات ہو جاتی ہے اور بھائی چارے کا رشتہ فروغ پاتا ہے۔

خلاصہ بحث:

نماز کو دین میں اس لیے بہت زیادہ

اہمیت دی گئی ہے کیونکہ یہ نہ صرف انسان کو روحانی طور پر فائدہ پہنچتی ہے بلکہ یہ انسانی معاشرے کے ساتھ ساتھ انفرادی طور پر بھی بہت فائدے رکھتا ہے۔ جو لوگ نماز پڑھتے ہیں وہ ہمیشہ پرسکون اور پر اطمینان رہتے۔ اس لیے نماز خود پڑھنے کے ساتھ ساتھ دوسروں کو بھی اس کی تلقین کرنی چاہیے۔

بقول اقبال رحؒ:

ہے بتان رنگ و بو کو توڑ کر ملت میں گم ہو جا
نہ تورانی رہے باقی، نہ ایرانی، نہ افغانی